میزان

وخیر جلیس فی الزمان کتاب

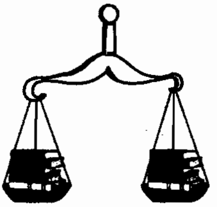

تبصرۂ کتب

نام کتاب: ام المومنین سیدہ ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا

مولف: مولانا سید حسن مثنیٰ ندوی

تقدیم وحواشی: محمد تنزیل الصدیقی الحسینی

ناشر: مکتبہ دار الاحسن۔کراچی

تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمٰن

ام المومنین حضرت ماریہ قبطیہؓ کی سوانح اوران کی شخصیت کے حوالے سے مختلف مباحث پر مشتمل یہ مضمون مولانا سید حسن مثنیٰ ندوی جیسے فاضل کے قلم سے جناب محمد تنزیل صدیقی کے مقدمے اور حواشی کے ساتھ کتابی شکل میں شائع ہوا ہے۔اس کتاب میں فاضل مولف نے حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کے سوانحی کوائف درج کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی مدینہ طیبہ میں تشریف آوری کا پس منظر بھی بیان کیا ہے، اور مقوقس کے دربار سے حضرت ماریہؓ کے رسول اللہ ﷺ کے ہاں آمد کا احوال تفصیل کے ساتھ قلم بند کیا گیا ہے۔

کتاب کا بنیادی مرکزی خیال یہ ہے کہ حضرت ماریہ رسول اللہ ﷺ کے خاندان کا حصہ بہ طور زوجہ محترمہ اور ام المومنین بنی تھیں، ان کی حیثیت باندی کی یا حضرت ابراہیم کی ولادت کے بعد ام ولد کی نہ تھی، جیسا کہ بہت سے اہل سیر کا خیال ہے۔مولف نے اس حوالے سے اپنا موقف دلائل کے ساتھ قلم بند کیا ہے اور تفصیل کے ساتھ اس امر پر روشنی ڈالی ہے کہ جناب نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم کے دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد رفتہ رفتہ دور جاہلیت کی عرب عصبیت کس طرح رواج پانے لگی تھی، مولف نے اس کے بہت سے مظاہر تاریخ کے حوالے سے درج کئے ہیں۔ان کا خیال یہ ہے کہ اس قسم کی روایات کو اسی عہد میں پروان چڑھنے کا موقع ملا۔

یہ کتاب اپنے موضوع پر مدلل بھی ہے اور مکمل بھی، اور مولف نے ابن سعد، ابن ہشام، یعقوبی،